© rasailojaraid.com

تقسیم کرینگے۔ اور ان شروح کے غلط و صحیح معلوم کرنے کا معیار کیا ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

الحاصل ان معتقدات کا وہمی ظنی اور گمانی ہوگا اس سے زیادہ عیاں ہے کہ بیان کیا جائے۔ اسلیئے اس بارے میں قوی تر مذہب یہی سمجھنا چاہیئے کہ یہ ویدک رشی ان منتروں کے مصنف یا خوش اعتقادوں کے خیالات کے مطابق زیادہ سے زیادہ ملہم ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔ اللہ بس باقی ہوس۔

رشیوں کے متعلق بحث تمام ہوئی۔ (باقی آئندہ)

(احقر الناس عبد الحق عباس از بستی دانشمنداں جالندھر)

جیالوجی یعنی علم طبقات الارض

"مسلمان نمبر ۳ صفحہ ۱۵ پر اس عنوان سے ایک مضمون ہمارے دوست بابو غلام حیدر"
"صاحب المعروف رام گوپال لکھنوی مصنف "ذوالفقار حیدری" کا نکلا تھا۔ اوس میں"
"راقم موصوف نے لکھا تھا کہ علم جیالوجی کا پڑھنا قران مجید کی تعلیم کے برخلاف ہے"
"اس مقام پر میں نے نوٹ لکھا تھا کہ قران مجید میں اس مضمون کی کوئی آئت ہمکو"
"تو ملی نہیں آپ تبلادیں تو شکرگذاری ہوگی۔ اس سوال کے جواب میں مکرم"
"دوست نے ایک بہت بڑا بسیط مضمون بھیجا ہے جس میں آیات قرانیہ بھی پیش کی"
"ہیں۔ ناظرین اسے غور سے پڑھیں اور دوست موصوف بھی ذرہ ٹھنڈے دل سے"
"دیکھتے جائیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔ (اڈیٹر)

(۱) جیالوجی میں زمین کی عمر ۹ کروڑ سال سے زیادہ بتائی ہے۔ لیکن قران شریف میں کہیں اس کا ذکر نہیں۔ بلکہ آپ نے خود رسالہ حدوث دنیا میں اس کی تصدیق کی ہے۔ پس جب یہ تذکرہ ایک کتاب میں ہو اور دوسری میں نہو تو اسی کا نام اختلاف ہے[1] کیونکہ موافقت اوسکو کہتے ہیں کہ جب دونوں میں پایا جائے یعنی جو اسمیں ہو وہی اوسمیں ہو۔

[1] مہربان یہ آپکی غلطی ہے۔ مخالفت کہتے ہیں ایک کے بیان سے دوسری کا بیان

(۲) جیالوجی میں زمین کی کشش مانی گئی ہے اور قران شریف سے زمین کی کشش ثابت نہیں ہوتی۔ اس سبب سے تعلیم جیالوجی قران شریف کے خلاف ہے پس جو تعلیم خلاف قران شریف ہے وہ قابل اعتبار نہیں[2]

(۳) جیالوجی سے ثابت ہے کہ طوفان کی وجہ سے جو تہیں اصلی زمین پر جمی ہوئی ہیں وہ زمین کے اوپر کی سطح سے ایک لاکھ تیس ہزار فٹ گہری ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ کس طرح معلوم ہوا کیونکہ آسمانی اجرام کی نسبت تو علمائے ہیئت و سائنس کا یہ قول ہے کہ دوربینوں کے ذریعہ سے جملہ سیاروں کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ کیا زمانہ حال میں کوئی دوربین ایسی ایجاد ہوئی ہے کہ جس سے زمین کے اندرونی حالات دریافت ہو جاتے ہیں کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اس زمانہ میں بڑے بڑے جیالوجسٹ کوشش کرتے کرتے تھک گئے مگر دو سو فٹ کی گہرائی تک کوئی حال زمین کا دریافت نہیں کر سکے۔ اور اکثر ایسا موقع واسطے بنیاد بڑے بڑے پلوں کے پڑا ہے۔ کہ واسطے تحقیق حال زمین کے برمہ چلانے اور کودن گلانے میں ایسی دقت پیش آئی کہ پانی کی سطح سے سو فٹ کی گہرائی تک بھی دریافت کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ مگر ظنی اور قیاسی بات کا ہم اعتبار نہیں کرتے کیونکہ یہ ضرور نہیں کہ ہر ایک کا قیاس ٹھیک ہو۔ اور علاوہ اس کے قران شریف ظنی اور قیاسی بات تو لا کے ماننے کی ممانعت کرتا ہے۔ قال اللہ تعالےٰ۔ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَھْوَی الْاَنْفُسُ (ترجمہ) نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور اُس چیز کی کہ چاہتے ہیں اُن کے جی (۱) اسلیئے جیالوجی قران شریف کے خلاف ہے[3]۔ ایضاً اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا (ترجمہ) نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور تحقیق گمان نہیں کفایت

نقیض ہو۔ ایک طرف سکوت ہونے سے مخالفت نہیں ہوتی۔ اسلامی تعلیم میں مثال سنئے۔ قران مجید میں احکام وضو۔ نماز وغیرہ میں بہت سے امور سے سکوت ہے مگر احادیث میں مذکور ہیں تو کیا قران و حدیث میں مخالفت ہے؟ (مسلمان)

[2] اس میں بھی وہی غلطی ہے عدم ذکر۔ ذکر سے مخالف نہیں ہوتا (مسلمان)

[3] یہ بھی غلطی سے خالی نہیں۔ قران شریف میں ہمیشہ ظنیات سے منع نہیں کیا گیا۔ بلکہ صرف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرنا حق سے کچھ)

(۴) قران شریف میں ارشاد ہے وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا اور وہی ہے جسنے بچھایا زمین کو اور کیئے بیچ اُس کے پہاڑ اور نہریں) اور تفسیر حسینی میں اس آئت کی تفسیر یہ ہے اور وہ جسنے کھینچا زمین کو پانی پر یعنی زمین کو طول اور عرض میں پھیلایا۔ جل جلالہ کیا شان کبریائی ہے کہ اس آئت نے جیالوجی تو ایک طرف بلکہ علم ہیئت جدیدہ اور سائنس اور فلسفہ پر پانی پھیر دیا اور ان سب ظنّی اور قیاسی علموں کی تحریر کو دھو دھا کر صاف کر دیا اور مثل حرف غلط کے مٹا دیا۔ اور ایسا ہی توریت مقدس سے ثابت ہے کہ زمین پانی پر بچھائی گئی ہے اور مشاہدہ بھی اس امر کی گواہی دیتا ہے۔ کیونکہ جب ہم کسی ضرورت سے زمین کو کھودتے ہیں تو مختلف گہرائیوں پر پانی نکلتا ہے۔ اگر کوئی شخص تا امکان کھودتا چلا جاے تو اُس کو پانی کی مقدار زیادہ اور مٹی کم ملیگی۔ ممکن ہے کہ آخر میں سوائے پانی کے مٹی کا ملنا محال ہو۔ اور نیز آئت مذکورہ بالا سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ زمین جیالوجی کے قاعدہ سے نہیں بنی بلکہ اس زمین کو خدا تعالےٰ نے مثل بچھونے کے پانی پر بچھایا ہے۔ بدینوجہ تعلیم جیالوجی خلاف قران شریف ہے (باقی ائندہ)

اون امور میں جو خدا کی ذات وصفات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ورنہ علم طب خود ظنی ہے۔ علم شہادت خود ظنی ہے۔ کیا دو تین آدمیوں کی گواہی سے حاکم کو اصل واقعہ کا علم یقینی ہو جاتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ہاں یہ سوال بہت معقول ہے کہ جیالوجی والوں کے معلوم کرنے کے ذرائع کیا ہیں۔ پس اگر وہ ذرائع صحیح ہیں تو علم بھی صحیح ہے۔ نہیں ہیں تو نہیں ہے (مسلمان)

ف۵ یہ بھی غلطی سے خالی نہیں۔ جیالوجی اور قران شریف کے بیان میں اگر کچھ فرق ہے۔ تو اجمال۔ تفصیل کا ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ اجمال۔ تفصیل میں مخالفت نہیں ہوتی (مسلمان)

(باقی آئندہ)

تفسیر ثنائی اُردو

پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے۔ تفسیر کے دو کالم ہیں۔ ایک میں الفاظ قرانی مع ترجمہ با محاورہ کے درج ہیں۔ دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں لیکر شرح کیگئی ہے۔ نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ ونقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ بایدوشاید۔ تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جسمیں کئی ایک دلائل عقلی ونقلی سے آنحضرت کی نبوّت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو (بشرط انصاف) بجز کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہو۔ تفسیر سات جلدوں میں ہے جن میں سے پانچ جلدیں تیار ہیں چھٹی جلد زیر طبع ہے۔

جلد اول سورہ فاتحہ وبقر قیمت ۱۲/
جلد دوم سورہ آل عمران ونساء قیمت ۱۲/
جلد سوم سورہ مائدہ۔ انعام۔ اعراف ۱۲/
جلد چہارم تا سورہ نحل ۱۴ پارہ تک ۱۲/
جلد پنجم تا سورہ فرقان ۱۲/

سب جلدوں کے ایک ساتھ خریدار سے محصولڈاک معہ (سات روپے)

دلیل الفرقان

مولوی عبد اللہ چکڑالوی کے مفصل رسالہ متعلقہ نماز کا کامل جواب۔ قابلدید ہے قیمت ۲/

شادی بیوگان اور نیوگ

آریوں کی تردید میں یہ مختصر رسالہ نہایت کار آمد ہے قیمت ۱/

آیات متشابہات:۔ اصول تفسیر اور آیات متشابہات کی تحقیق قیمت ۳/

تہذیب:۔ تہذیبوں کے فرائض واضح طور پر بتلائے گئے ہیں قیمت ۱/

فتوحات اہلحدیث:۔ چیفکورٹ۔ ہائیکورٹ پنجاب۔ اودھ۔ بنگال اور انگلستان میں اہلحدیث کی تائید میں جو فیصلے ہوئے ہیں ان کو جمع کیا گیا ہے قیمت ۴/

ادب العرب:۔ صرف ونحو عربی کو ایسی آسان طرز سے لکھدیا ہے کہ اردو خواں بلا مدد استاد بھی مطلب سمجھ لے اور کامیاب ہو سکے۔ نامی گرامی علما نے پسند فرمایا ہے قیمت ۶/

خصائل النبی:۔ شمائل ترمذی کا با محاورہ اردو ترجمہ جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روزانہ عادات مبارکہ معلوم ہوں۔ بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کئی دفعہ چھپ چکا ہے قیمت ۱/

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اتباع سلف :- تقلید اور اتباع سلف کی مدلل تحقیق قیمت ۳/

تقلیب الاسلام بجواب تہذیب الاسلام"
عبدالغفور نو آریہ دہرمپال -
جلد اول ۵/ جلد دوم ۶/
جلد سوم ۵/ جلد چہارم ۵/
چاروں جلدوں کی قیمت عصہ/

الہام :- الہام کی تشریح کی گئی ہے آریوں کا رد ۱/

عزت کی زندگی :- وہ احکام جن کی تعمیل سے عزت کی زندگی حاصل ہوتی ہے ۱/

شریعت اور طریقت :- ان دونوں پر بحث ۱/

اہل حدیث کا مذہب فرقہ اہلحدیث یعنی موحدین کے مذہب کا بیان کہ وہ کن کن مسائل کو مانتے ہیں اور کن کن سے انکاری ہیں قیمت ۳/

السلام علیکم :- اسلامی سلام کے احکام اور دیگر مذاہب کے سلاموں سے مقابلہ آریوں کے متعلق خاص نوٹ قیمت ۱/

نماز اربعہ :- اسلامی نماز کے احکام اور مذاہب اربعہ یعنی اسلام - عیسائی - ہندو اور آریوں کی عبادتوں کا مقابلہ قیمت ۲/

بحث تناسخ :- تناسخ اور مادہ کا ابطال ۱۲/

ہدایت الزوجین :- نکاح وطلاق کے مسائل اور میاں بیوی کے حقوق کا بیان قیمت ۱/

سوامی دیانند کا علم و عقل [illegible] قیمت [illegible]

المرقات فی احکام الصلوٰۃ [illegible]
مذہب کے مطابق نماز کا مسئلہ [illegible] ثبوت [illegible]

اسلام اور برٹش لاء یعنی [illegible] اور قوانین انگریزی کا مقابلہ - صیغہ فوجداری - دیوانی - مالگذاری وغیرہ میں اسلامی قانون [illegible] موجب آسائش و فلاح ہے قیمت ۲/

رسوم اسلامیہ :- رسوم قبیحہ متعلقہ شادی بیاہ کی تردید اور اتباع سنت محمدیہ کی تاکید ۱/

تبر اسلام :- مہاشہ دہرمپال آریہ کی کتاب نخل اسلام کا معقول اور مفصل جواب ۵/

چودھویں صدی کا مسیح مرزا صاحب قادیانی کی سوانح عمری بطرز ناول نہایت دلچسپ - اصلی قیمت عہ کی بجائے ۸/ کر دی گئی ہے -

حدیث نبوی اور تقلید شخصی ان دونوں مضمونوں پر بحث کی گئی ہے منکر حدیث کا رد ہے ۲/

حدوث وید :- وید کی قدامت کا ابطال [illegible]

حدوث دنیا :- دنیا کے حادث ہونے پر [illegible] سے بحث قیمت ۲/

آریہ سماج کی پول دو حصوں میں قیمت [illegible]

ملنے کا پتہ :- مینیجر مطبع اہلحدیث امرتسر

© rasailojaraid.com